



سوال

(406) نماز میں دعاء

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا نمازی کے لئے جائز ہے کہ وہ فرض نماز میں ارکان ادا کرنے کے بعد دعا کرے یعنی مثلاً سجدہ میں ”سبحان ربی الاعلیٰ“ کے بعد اس طرح کی دعا کر سکتا ہے کہ ”اللهم اغفر لی وارحمنی“ امید ہے مستفید فرما کر شکر یہ کا موقعہ بخشیں گے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مومن کے لئے اس بات کی اجازت ہے کہ وہ نماز میں نماز خواہ فرض ہو یا نفل دعا کے مقام پر دعا مانگے اور نماز میں دعا کا مقام سجدہ، دونوں سجدوں کے درمیان، تشہد اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی پر درود بھیجنے کے بعد اور سلام سے قبل نماز کا آخری حصہ ہے۔ حدیث سے ثابت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دونوں سجدوں کے درمیان مغفرت کے لئے دعا فرمایا کرتے تھے اور اس مقام پر آپ یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

«اللهم اغفر لی وارحمنی واہدنی واہدنی وارزقنی وعافنی»

”اے اللہ! تو مجھے معاف کر دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے ہدایت دے اور میری بگڑی بنا دے اور مجھے رزق عطا فرما اور مجھے عافیت عطا فرما۔“

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ:

«فَأَتَا الْأَوْكُ فَنَظَرَ فِيهِ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ وَنَظَرَ فِيهِ فَجَاءَتْهُ وَابِي الدُّعَاءِ فَنَحَنُّ أَنْ يُنْجِبَ نَعْمَ.» (صحیح مسلم: 479)

رکوع میں اپنے پروردگار کی تعظیم بیان کرو اور سجدہ میں خوب کوشش سے دعاء کرو کیونکہ سجدہ میں کی گئی دعاء اس قابل ہے کہ اسے شرف قبولیت سے نوازا جائے۔ (صحیح مسلم)

امام مسلم نے روایت حضرت ابو ہریرہؓ بیان کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:

«أَقْرَبُ مَا يَخُونُ الْعَبْدَ مِنْ رَبِّهِ وَهُوَ سَاجِدٌ فَالْتَمِسْهُ وَابِي الدُّعَاءِ.» (صحیح مسلم: 482)

بندہ اپنے رب کے سب سے زیادہ قریب اس وقت ہوتا ہے، جب وہ سجدہ میں ہوتا ہے لہذا سجدہ کی حالت میں کثرت سے دعاء کیا کرو۔



صحیحین میں حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب انہیں تشہد سکھایا تو فرمایا کہ :

«ثم تحیر من السلاماء.» (صحیح مسلم 402)

اس کے بعد آدمی جو چاہے دعا کرے۔ ایک روایت میں الفاظ یہ ہیں :

«ثم تحیر من الدعاء أعجبه إليه فیدعو.» (صحیح بخاری ج: 835)

''اس کے بعد اسے جو دعا سب سے زیادہ پسند ہو اسے منتخب کر کے دعا کرے۔''

اس موضوع کی اور بھی بہت سی احادیث ہیں جو اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ نماز کے ان مقامات میں دعاء کرنا مشروع ہے، مسلمان ان مقامات پر جو چاہے دعائیں مانگ سکتا ہے، خواہ اس کا تعلق آخرت سے ہو یا دنیاوی مصالح سے، بشرطیکہ گناہ یا قطع رحمی کی دعائیں نہ ہو اور افضل یہ ہے کہ ان دعاؤں کو کثرت کے ساتھ مانگا جائے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں۔ (شیخ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ)

حدیث ما عندی والنداء علم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1

صفحہ نمبر 367

محدث فتویٰ